23435- عورت اوراس کے والد کی بیوی کوایک نکاح میں جمع کرنا

سوال

کیا میرے لیے بیوی اوراس کے والد کی بیوی (یعنی میری بیوی کے والد کی دوسری بیوی) کوایک ہی نکاح میں جمع کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی اورسسر کی بیوی جبکہ وہ بیوی کی ماں (ساس) نہ ہوشادی کرلے ، اوراس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس عورت (سسر کی بیوی) سے شادی کرلے اگرچہ اس کے خاوند کی بیٹی بھی اس کے پاس ہے ، اس لیے کہ ان دونوں بیوی کے مابین کوئی تعلق ہی نہیں ، یعنی اس کی پہلی بیوی اوراس کے والد کی بیوی کے مابین ۔

بلکہ جوحرام ہے وہ یہ کہ دوبہنوں کوایک ہی نکاح میں جمع کرلیا جائے ، یا پھر بیوی اوراس کی خالہ یا پھوپھی کوجمع کرنا حرام ہے ، آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر (22302) کے جواب کا مراجعہ کریں ۔

اوراس کے علاوہ باقی سب حلال ہے ، اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالی نے نکاح میں حرام عورتوں کا ذکر کرنے کے بعد یہ فرمایا :

{اوران عورتوں کے علاوہ اورعورتیں تمہارے لیے حلال کی گئيں ہیں کہ اپنے مال کے مہر سے تم ان نکاح کرنا چاہو } النساء (24) ۔

اورماں اوربیٹی کے مسئلہ میں تفصیل ہے :

اگر توبیٹی بیوی ہو تواس کی ماں (یعنی ساس) صرف عقد نکاح کے ساتھ ہی محرمات ابدیہ میں شامل ہوگی ۔

اوراگر بیوی ماں ہے توپھر اس میں تفصیل ہے :

-اگر توخاوند نے اس سے دخول کرلیا ہے (یعنی ہم بستری) تواس صورت میں اس کی بیٹی محرمات ابدیہ میں شامل ہوگی ۔

-اوراگراس سے دخول نہیں کیا توپھر (بیٹی) اس پراس وقت تک حرام ہے جب تک اس کی ماں کو نہیں چھوڑتا ۔

اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اورتمہاری ساس ، اورتمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جوتمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کرچکے ہو ، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا توپھر تم پر کوئی گناہ نہیں } النساء (23) ۔

دیکھیں فتاوی اسلامیۃ (134/3) ۔

واللہ اعلم.